بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوشیدہ نرہے کہ اس خوشہ چین نے چند مسئلے خرمن خدمت بابرکت علمای دین فضلاء محققین
ارباب فضل و کمال سے حاصل کیے تھے سنا ہے کہ بعض صاحب سے بہا ملو صدق و صفا کو سلک اس مختصر
تحفۃ المومنین میں منتظم کیا مولف کا نام قربان علی ہے غریب خانہ قصبہ بانسی ضلع بستی امید اللہ تعالی
سے اسم ربک الاعلی کی رحمت سے پایہ اجابت کو پہنچادے اور ہر ایک بھائی محمدی کو اسکے پڑھنے سے
مستفید و بہرہ مند کرے سوال یہ ہے کہ خدا قدیم ہے یا حادث جواب خدا قدیم ہے سوال حادث و قدیم کے کیا
معنی ہے جواب حادث ابتدا و انتہا رکھتا ہے اور قدیم اس سے پاک ہے سوال خدا واحد و صمد ہے جواب ہاں بیشک واحد
و صمد ہے سوال واحد و صمد کے کیا معنی ہے جواب واحد کے معنے اکیلا شراکت ظاہری باطنی سے
بری و کنارے و صمد اسکو کہتے ہیں کہ جو کسی کا محتاج نہو اور اسکا سب کوئی محتاج ہو سوال مشرک کسکو
کہتے ہیں جواب مشرک وہ ہے کہ جو خدا کو جانے اور مصیبت کے وقت دوسرے کو بھی پکارے سوال
پیغمبر کی قبر کے پوجنے والے اور پیروں کے پوجنے والے کو کیا کہتے ہیں جواب کافر کہتے ہیں
اسکی سند سورۂ کہف کے آخر رکوع میں موجود ہے سوال کافر کسکو کہتے ہیں جواب جو منکر ہو ایمان
کی چیزوں کا سوال ایمان مفصل کسکو کہتے ہیں جواب ایمان لانا خدا پر اور خدا کے فرشتوں پر اور خدا کی

کیا اور تیار اور بعد اسکے جو لوگ پیدا ہوں قیامت تک اور ایمان لاویں وہ بہشت میں جاوینگے اور بہشت
سے حساب کون لیگا جواب جنہوں نے حق قبول کیا اور سکے پیغمبر کی اور ایمان لاوے
جیسا چاہیئے ساتھ اپنی صفات کے ساتھ ہیں اگر انہوں سے کسی ایک کا منکر ہووے وہ کون ہے جواب
کافر ہے ہیں خدا کہیں راضی ہے جواب اپنے پیغمبر کی تابعداری میں ہیں پیغمبر علیہ السلام کا
کیا نام ہے جواب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ہیں خدا نے محمد صاحب کو کیونکر پیدا کیا واسطے
ہدایت کے ہیں پہلے کب پیدا ہوئی جواب نور انکا تمام مخلوقات کے سے پہلے پیدا ہوا اللہ تعالی سے اور کل
پیغمبروں کے پیچھے دنیا میں بھیجے گئے ہیں جو انکا منکر ہووے وہ کون ہے جواب کافر ہے ہیں اگر اب سے قیامت
قیامت تک کوئی دعوی پیغمبری کا کرے وہ کون ہے جواب کافر اور شیطان ہے ہیں اسکے پیغمبر ہونے کی ثبوت
سوائے قرآن مجید کے اور بھی کوئی کتاب ثبوت کی ہے جواب توریت و زبور و انجیل بلکہ تمام پیغمبر
حضرت آدم سے حضرت عیسی علیہ السلام تک برابر خبر دیتے آئے ہیں کہ ایک پیغمبر آخر الزمان کا ہوگا اور انکا
دین اسلام سب دینوں کو منسوخ کریگا اور غالب ہوگا و دلائل نقلی و عقلی موجود ہیں ہیں شفاعت و دیدار
و معراج کا منکر کون ہے جواب کافر ہے ہیں خدا نے آنحضرت علیہ السلام کو کیا کیا خصوصیتیں عطا کی ہیں
جواب آنحضرت علیہ السلام جیسا کہ آگے دیکھتے تھے ویسا ہی پیٹھ پیچھے اور آپ کا لعاب دہن کھاری پانی
میٹھا کرتا تھا اور جس دودھ پیتے واسطے بچے کے منہ میں ایک قطرہ اپنے منہ کے لعاب سے چکھا دیتے تھے
تو وہ بچہ سارے دن پیٹ بھرا رہتا تھا اور دودھ نہ طلب کرتا تھا اور آنکھیں آپ کی سوتی تھیں
مگر دل آپکا جاگتا رہتا تھا اور وضو نہ ٹوٹتا تھا اور ساری عمر میں نہ تو احتلام ہوا اور جمائی آئی اور پسینہ
مشک و عطر سے زیادہ خوشبودار تھا اور جس راہ سے گذر فرماتے تھے وہ راہ تمام رات دن خوشبو سے
بھری رہتی تھی اور پاخانہ کو زمین نگل لیتی تھی اور نکلنے کی جگہ سے خوشبو نکلتی تھی اور ختنہ کیے ہوئے
ناف بریدہ اور انگلی شہادت کی طرف آسمان کے اٹھائی پیدا ہوئی اور پیدا ہوتے وقت سب بت

شخص اوسکی ستر برس کی عمر ہو شہید امت وقت ہو پائی اور اوسی بات کو امام شافعی رح نے بیان کیا ہو سکے یہ بھی قائل
ہونگے س یوم ترجف الراجفۃ تتبعہا الرادفۃ الآیہ کا کیا مطلب ہے ج جسدن پھونکا جاویگا
نرسنگا اور بیان مراد ہے دوسری بار کا صور پھونکنا کہ اوس سے قیامت کی دن کی شروع ہے
اور ہر مذہب والے علٰحدہ ہونگے جیسے یہود اور نصاریٰ اور مجوس اور ہنود اونکے سوا سب کی جنسین
جدا جدا ہونگی اور مسلمانوں کی امت علٰحدہ ہوگی پھر ہر پیغمبر کی امت علٰحدہ اور ہر ایک پیغمبر کی امت مین بھی
ہر قسم کے مذہب والے علٰحدہ اور اسیطرح ہر عمل والے نیک کام والے علٰحدہ ہونگے جیسے نمازی علٰحدہ اور روزہ دار علٰحدہ اور حرام
اور شہوت خوار اور شرابی اور چوری اور غیبت کرنے والے اور عذر کرنے والے و بدخلق علٰحدہ علٰحدہ اور
رحمدل محبت والے اور حمد کرنیوالے و صبر کرنیوالے اور شکر گذار اور ناشکر اور متوکل باللہ علٰحدہ علٰحدہ
کردیے جاوینگے س بہشتی مردوں اور عورتوں کی کیا عمر ہوگی ج بہشتی مردوں اور عورتونکی
عمر تینتیس ۳۳ برس کی مقدار ہوگی اور تفسیر زاہدی و واحدی مین مذکور ہے کہ عورتین بہشتی سترہ ۱۷ یا اٹھارہ برس
کی عمر کی ہونگی اور مرد بہشتی تینتالیس ۴۳ برس کے ہونگے س ستارے آسمانوں مین جڑے ہین یا نہین ج
حضرت عبداللہ بن عباس رض سے منقول ہے کہ ستارے قندیلوں مین نور کی زنجیروں سے لٹکتے ہین
اور وے زنجیرین فرشتونکے ہاتھوں مین ہین جب وے فرشتے مرجاوینگے تو وے قندیلین انکے
ہاتھوں سے چھوٹ جاوینگی س دونو رکعت مین ایک سورہ کو دہرا کے پڑھنا درست ہے یا نہین
ج درست ہے ایک سورہ کا دو رکعت مین دہرا کے پڑھنا یا پہلے رکعت مین بیچ سورہ کا پڑھنا اور
دوسری رکعت مین دوسری جگہ اور بیچ مین دو آیت کا یا زیادہ فاصلہ رہے س اگر عورتین نماز جنازہ
پڑھ لیوین تو درست ہے یا نہین ج درست ہے بشرطیکہ نری عورتونکی جماعت ہو مرد مقتدی نہون
نہین تو سب کی نماز ساقط ہوجائیگی س سوگ کرنا مردوں اور عورتونکو کے روز تک جائز ہے
اقربا ہو یا شہید امام ہو یا اولیا اسکی ج عورتوں کو اپنے خاوندوں کے مرنیکے بعد چار مہینے دس روز تک

نفس کی خواہش جو ارادہ کافرون اور فاسقون کی نسبت ہو س جس نے کفر کی حالت مین نیکی
کی اور اسلام لایا تو وہ نیکی اوسکی اوسکے نامہ اعمال مین آویگی یا نہین ج اسلام کی برکت سے سب اوسکی نیکی نامہ مین
آوینگی یعنی قبول ہونگی س اگر ماں باپ لڑکی اور اقارب کے مرنے کے بعد آنسو بہا کر بلا نوحہ وشکایت رونا
درست ہے یا نہین ج مسلم مین ہے کہ بلا نوحہ وشکوہ آنسو بہا کر رونا درست ہے مگر نوحہ وشکوہ حرام س
خاوند کے رشتہ دارونکا عورت کے پاس جانا درست ہے یا نہین ج بخاری اور مسلم مین عقبہ بن عامر سے
روایت ہے کہ حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ خاوند کے رشتہ دارونکا عورت کے پاس جانا موت یعنی ہلاکی اور
فساد ہے یعنی عورت کا سامنے دیور وغیرہ حقیقی ہو یا مجازی مردون بے پردہ شرعی کے آنا درست نہین س کسی مسلمان اور کافر کو
ناحق ستانا کیسا ہے ج بخاری اور مسلم مین انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو مظلوم کی بددعا سے اگرچہ
مظلوم کافر ہو جس حالت مین کافر کے لیے یہ حکم ہے تو مسلمان کے لیے منع ہوا چاہیے کیونکہ مظلوم کی بددعا
تیر بہدف ہوتی ہے س آنحضرت کو کے برس کی عمر مین خدا کیطرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا شروع ہوا
ج چالیس برس کی عمر مین س وضو مین فرض کے ہین وہ کون کون ج چار فرض ہین ایک تو سارے منہ کا
دھونا دوسرے دونون ہاتھ کو کہنیون سمیت دھونا تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے دونون پاؤن دھونا
ٹخنون سمیت س اگر کسی عورت کا نکاح نہین ہوا اور اوسکے دودھ اوترا اور اوسنے کسی لڑکی کو ایام
رضاعت مین پلایا تو حرمت ثابت ہوگی یا نہین ج ثابت ہوگی بشرطیکہ وہ عورت نو برس یا زیادہ کی
ہوگی وگرنہ نو برس سے کم کی ہوگی تو نہین س تحیۃ المسجد کو بیٹھنے سے پہلے پڑھنا چاہیے یا بعد ج بخاری مین ہے کہ
تحیۃ المسجد کو قبل بیٹھنے کے پڑھنا چاہیے س چغلخور بہشت مین جائیگا یا نہین ج بخاری اور مسلم مین حذیفہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چغلخور بہشت مین نجائیگا س قرآن شریف اور احادیث کو کفار
کو پڑھانا یا سمجھانا درست ہے یا نہین ج مکروہ ہے س تیمم مین کے فرض ہین ج تین پہلے نیت کرنا دوسرے دونون ہاتھ
پاک زمین پر مار کے منہ پر ملنا جسقدر منہ دھونا فرض ہے تیسرے پھر زمین پر دونون ہاتھ مار کے دونون ہاتھ کو

کہ شیوا ہے بیت غنا س تھا کہ خطا وے جو بنا مذاکی صحبت سے ہو وین اور کون کہ یہ بلا اگر کرے تو دل البنا دست شیخ
یا نہین ج نہین س تمباکو کھلونے خریدنا جائز ہے یا نہین ج رکھنے کو بھی نہین جائز ہے کہ کھانا کہ خرید
خریدنا جائز ہے بشرطیکہ بچے نہین دیوالی وغیرہ کو نہ دیں س ازار کو مرد کو ٹخنے سے نیچے لٹکانا جائز ہے یا نہین ج حرم
مردونکو ازار ٹخنے سے نیچے لٹکانا غرور و آرائش کی راہ سے سخت حرام ہے اور نہین تو مکروہ ہے حدیث بخاری مین
عبد اللہ بن عمر کی روایت سے س قیامت مین پہلے خلائق کو سب پیغمبر جواب دینگے یا دستگیری کرینگے
ج بخاری اور مسلم مین انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ حشر مین سب پیغمبر جواب دینگے اور مین ا
بقول جو کہ یاد کر کہ شعر یاد نگر آخر کو مین یعنی آنحضرت دستگیر ہونگے س بندہ بار بار گناہ کرتا ہے اور بار بار توبہ کرتا ہے
تو اللہ تعالی معاف کرتا ہے یا نہین ج بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب بار آدمی
گناہ کر کے توبہ کریگا اوسکی توبہ قبول ہوگی قطعہ باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ ٭ گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ ٭ این
درگہ ما درگہ نومیدی نیست ٭ صد بار اگر توبہ شکستی باز آ ٭ لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ کے وقت ندامت ہو اور اوس
کرنیکا پھر قصد دل مین نہو اگر قصد گناہ کرنیکا موجود ہو دل مین تو صرف زبان سے توبہ کرنا گویا مسخراپن کرنا ہے
س تالاب کی مچھلیونکا ٹھیکہ درست ہے یا نہین ج نہین س دریائی جانورونمین سب جانورونکا بیع
درست ہے یا نہین ج مچھلی کے سوا مینڈک کیکڑے وغیرہ کی بیع نہین درست ہے س صورت نجات کی
کیا ہے ج ترمذی نے عقبہ بن عامر سے روایت کی ہے کہ مین نے آنحضرت سے پوچھا کہ نجات کس چیز مین ہے
فرمایا کہ اپنی زبان کو بند کر اور گھر مین بیٹھ رہ اور اپنے گناہون پر رو س آنحضرت کا ذکر کیون بلند ہوا ہے ج
ایکروز آنحضرت نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کہ میرا ذکر کسطرح سے بلند کیا ہے حضرت جبرئیل نے کہا کہ آپ کا ذکر
حق تعالی نے اپنے ذکر کے نزدیک کیا ہے اذان اور تکبیر مین التحیات اور خطبہ اور کلمہ طیب کلمہ شہادت اور تابعید اور
کلام مین جیسے کہ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول اور گناہ کی حرمت مین جیسے من یعص اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم
خالدین فیہا ابدا س عورت حاملہ کا اوسکا حمل حرام سے ہے نکاح اوس سے جائز ہے یا نہین ج کہ مین

کہ نکاح جائز ہو یعنی صحبت تا وضع حمل جائز نہیں اس عورت سے یا حلال ہی نکاح جائز ہو یا نہیں ج کنز ہو
کہ تا وضع حمل نہیں جائز ہی س اگر کسی مرد نے ایک عورت سے زنا کرتے دیکھا بعد اوسکے اوس عورت سے نکاح کیا تو صحبت
کب تک نہیں جائز ہی ج کنز مین ہی کہ صحبت بلا استبرا یعنی پاکی چاہنے کے بھی جائز ہی و بقول امام محمد کے بعد پاکی کے جائز
جائز ہی س نکاح کرنا سنت ہی یا واجب ج کنز مین ہی کہ نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہی مگر در صورت غالب ہونے
شہوت کے واجب ہی س جو مسلمان ہو کر مرگیا ہی ج وہ کامل مسلمان نہین ہی س حشر مین لوگ کس حالت
پر اوٹھینگے ج مسلم مین جابر سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا حشر مین اوٹھایا جاویگا ہر ایک بندہ
جس حالت پر مرگیا یعنی کفر یا ایمان پر نفاق یا اخلاص پر س ریشمی کپڑا اور زیور وغیرہ سونے و چاندی کے
مردونکو استعمال کرنا درست ہی یا نہین ج بخاری اور مسلم مین حذیفہ بن یمان سے روایت ہی کہ حضرت نے
فرمایا مردون کو کپڑا ریشمی و سونے چاندی کے برتنون مین استعمال کرنا جائز نہین حرام ہی اور عطردان و گلاب پاش
بھی اسمین داخل ہی س بیماری وبا کی کس گناہ سے ہوتی ہی ج اکثر زنا سے س فاتحہ ہندوستان مین با قیود
وشرائط کے رائج ہی کہ کھانے یا شیرینی پر آیات قرآنی پڑھتے ہین درست ہی یا نہین اور اصرار و ہٹ اس عمل پر کرنا کیسا ہے
ج اول تو یہ مسئلہ اونسے پوچھنا چاہیے کہ جو لوگ کرتے ہین لیکن اکثر سنا جاتا ہے کہ جب غازی لوگ ہندوستان
مین فتح کر کے داخل ہوئے اور ہندؤن کو مار مار تلوار کے زور سے اسلام سے مشرف کیا تو وے لوگ
جسطرح سے اپنے ٹھاکرونکو بھوگ پوت کرماتے دیاتے تھے وہی فعل الٹ کر اولیاؤن کے ساتھ جاری کیا اور بعض
کے خاندان کے لوگ اب تک کرتے ہین اور شارع علیہ الصلوۃ والسلام نے کھانے کے شروع مین بسم اللہ کہنا فرمایا
جیسا کہ اس حدیث مین ہی اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ طَعَامًا فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰہ یعنی جب کھاوے کوئی تمہارا کچھ کھانا پھر چاہیے
کہ کہے بسم اللہ اور اگر کسی نے دعوت کیا ہو تو اوسکو دعا خیر و برکت کی کرنی مسنون ہے چنانچہ مشکوۃ وغیرہ
کتب احادیث مین ہی اور فاتحہ اسی طرح پر کہ ہندوستان مین ہی نہ آنحضرت سے منقول ہے اور نہ صحابہ و تابعین
و ائمہ مجتہدین اور نہ کتب معتبرہ فقہیہ سے اوسکا جواز نکلتا ہے اسیواسطے علما محققین کے نزدیک بدعت

ذات شریف سے تو قاعدہ فقہا کا یہی ہے کہ عدم منقول ہونا سنت یعنی صحابہ و تابعین و تبع تابعین کی سلف سے کسی چیز کا
عدم دلیل ہے ثبوت پر اور اس قاعدہ سے سیکڑون مسائل نکلتے ہین مولانا حیدر علی رامپوری و مولانا
سخاوت علی و مولوی نذیر حسین و مولانا تراب علی مرحوم اور بہت سے علماء اوسکی منع پر فتوی دیا ہے
اور تفہیم المسائل میں بہت زور و شور سے اس بدعت کی اصل کو رد کیا ہے اور مولانا عبدالحی نے اسکے رد میں
فتوی لکھا ہے چنانچہ یہان اوسکی نقل کیجاتی ہے جواز و عدم جواز کتب معتمدہ فقہ معلوم نیست ونہ در حدیث
ذکر آن آمدہ پس اگر کسے بی قید میخواند بطور اتفاق پس جائز است و اگر آنرا قید میداند کہ بدون آن دل
قرار نگیرد بدعت است و اگر گمان میکنند کہ قیود از پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم است و اصحاب و تابعین
و ائمہ مجتہدین با اینکہ ہرچند از ایشان نیست لیکن از زمانیکہ این قیود پیدا آمدہ مستحب شمردہ شدہ اند
بطور امور شرعیہ تا بہ آنرا لازم باید گرفت در صورت اندیشہ کفر است معاذ اللہ من ذلک و ظاہر از حال
مردم این است کہ بطور اتفاق نمیکنند والا پرسش و استفسار نمیشد چنانچہ در امور اتفاقیہ نمیباشد مثلاً ہرگز
کسی از عالم و غیرہ نخواہد پرسید کہ من در باغ نشستہ یکبار الحمد خواندہ ام این جائز است یا نہ پس پرسش
گفتگو دلیل آن است کہ مرتبہ اتفاقیہ در ذہن خلق نماندہ است الا ما شاء اللہ انتہی تو بدعت کی طور پر
جو قرآن پڑھیگا اوسکا ثواب بھی نپاویگا واللہ اعلم بالصواب اور نقد یا کھانا کثیر امیت کو ثواب کیواسطے
دینا بہتر ہے اور دعا و استغفار بھی چاہیے س اسقاط کرنا حمل کا کیسا ہے ج کبیرہ گناہ ہے جو چار مہینے
سے اوپر کا حمل ہو بسبب جان پڑ جانیکے تفسیر عزیزی ہے س درمیان عدت کی نکاح درست ہے یا نہین
ج نہین درست ہے س مجانی و حجی و کہاوج و پچھی کے ساتھ نکاح درست ہے یا نہین ج درست ہے س
مدت حمل کی کم سے کم و زیادہ سے زیادہ کب تک ہے ج چھ مہینے سے کم نہین اور دو برس سے زیادہ نہین س
ایام رضاعت کب تک ہے ج دو برس تک ہے س گواہی کسکی کسکی نہین درست ہے ج چند آدمی کی قبول نہین مثلاً
نابالغ لڑکا و مجنون و بیہوش و حد پڑے ہوئے تہمت مین و گونگے و گناہ کرنیوالا اعلانیہ و شراب پینے والا ایسے آدمی

زنخنث وقوجکر عورت وزنان مہر نبیند و کبوتر باز و طنبور ساز و شطرنج باز و مرد گا پیشاب کرنیوالا اور آدو پر غلبہ

پیشاب کرنیوالا اس آدمی کو کہ درمیان رہنا چاہیے ج اسباب ... کو درمیان یعنی جسقدر اسباب

رحمت الہی سے اوسیقدر خوف و ڈر بھی اس کو بر وقت غلبہ جینا درست ہے یا نہین ج گو بر درست ہو مگر

غلبہ مکروہ ہے اس کشتہ مرے سے کہانا پکانا درست ہے یا نہین ج درست ہے بشرطیکہ پکاتی وقت ہاتھ نہ ترے

پیچہ وہ اس غیبت کسکو کہتے ہین ج جو عیب جسمین ہو اور اوس عیب کو بفائدہ کوئی برائی کے

پیٹھ پیچھے بیان کرے اس غیبت کرنیوالے کیواسطے کیا حکم ہے ج فرمایا ہے خدا نے کہ غیبت کرنا اپنے

بھائی کا گوشت کہانا ہے اس تہمت دھرنیوالے کو کیا سزا ہے ج جو شراب پینے والیکے واسطے سزا ہے

یعنی اسی درے اس عورتکو اس ملک مین مسجد مین جانا کیسا ہے ج جوان عورت کو مکروہ ہے اس نماز مین

فرض کئی ہین اور کیا کیا ج تیرہ ہین اول بدن پاک کرنا دوسرے جامہ پاک کرنا تیسری جگہہ پاک کرنا چوتھے

ستر عورت چھپانا پانچوین نیت کرنا چھٹے قبلہ رو کھڑا ہونا ساتوین وقت پہچاننا آٹھوین تکبیر اولی کہنا نوین

قیام کرنا دسوین قرأت پڑھنا گیارہوین رکوع کرنا بارہوین سجدہ کرنا تیرہوین قعدہ آخرین کرنا اس نماز

مین واجب کئی ہین ج بارہ ہین اول الحمد پڑھنا دوسرے سورہ ملانا تیسری تعدیل ارکان کرنا چوتھے

قعدہ اول مین بیٹھنا پانچوین لفظ السلام آخرین کہنا چھٹے وتر مین دعا قنوت پڑھنا ساتوین آواز بلند سے پڑھنا

مغرب و عشاء و فجر کے فرض مین باجماعت و تنہا کو مستحب ہے آٹھوین چپکے پڑھنا عصر و ظہر کے فرض مین

اگرچہ باجماعت ہو نوین رعایت و ترتیب کرنا دسوین تکبیرات عیدین مین کہنا گیارہوین تشہد پڑھنا

دونون قعدون مین بارہوین تعین قرأت دو رکعت اول فرض مین اس نماز مین سنت کئی ہین ج بارہ

تکبیر اول مین دونو ہاتھ کو بلند کرنا دوسرے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا تیسری اعوذ پڑھنا چوتھی بسم اللہ کہنا پانچوین

رکوع اور سجدہ مین تسبیح کہنا چھٹے سمع اللہ پڑھنا ساتوین درود پڑھنا آٹھوین دعا پڑھنا نوین آمین کہنا

دسوین قومہ و جلسہ مین توقف کرنا گیارہوین انتقالات کی تکبیر کہنا بارہوین ثنا پڑھنا

سے مسلمانون کو علم دین پڑھنا آسان ہووے تب تو مباح ہے جیسا کہ ثابت ہے ... اور بعض مین شبہ فساد عقیدہ
ہے نہین ح حنفیہ کی حلت و حرمت مین اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ مکروہ تحریمی ہے اور اس حالت مین
کہ جب حقیقۃ ہنود و الباس سے ہونگی مثل مباح ہے کہ س نوکری نصاریٰ و جمیع کفرہ کی درست
یا نہین ج مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ نے شاہ بخارا کے استفتاء کے جواب مین لکھا ہے کہ نوکری
نصاریٰ و جمیع کفرہ کی چند قسم ہے بعضی مباح و بعضی مستحب و بعضی حرام و بعضی کبیرہ و قریب ہے کفر کے تفصیل اسکی یہ ہے
اگر مسلمان کو واسطے رقوم مصالحہ و سرانجام محمود مثل دفع کرنے چورون و راہ زنون و لکھنے فتوی موافق شرع عدالت
مین ہو تو ایسا ہی ترتیب و ترسیم عمارات نافعہ مثل مہمانسرای و سڑک وغیرہ جسمین خلق کو فائدہ ہو تو ایسا امر
بلا شبہہ جائز بلکہ مستحب ہے بدلیل قصۂ حضرت یوسف علیہ السلام کہ اوس وقت مین بادشاہ مصر کا کافر تھا اور حضرت
ممدوح کو داروغگی خزائن مصر کی سپرد کی تھی اور نیز بدلیل والدۂ حضرت موسیٰ نے نوکری فرعون کی واسطے دایہ گری
و دودھ حضرت موسیٰ کے قبول کی تھی اگر واسطے امور دوسری کے نوکر ہو کہ جسمین اختلاط با کفرہ لازم آوے یعنی
و مشاہدہ رسوم اور وضعین منکرہ خدمت مین اتفاق پڑے مثل منشی گری و خدمتگاری و سپاہگری یا تعظیم کفار و ذلیلی اہل اسلام
و کفر اشناسائی کا بھی ضرور پڑے صغیرہ حرام ہے اگر واسطے قتل مسلمان و برہم کرنے ریاست یا رواج دینے کفر و تحسین ...
و مثل اسکی مین نوکری کبیرہ خطا ہے س علم منطق و انگریزی پڑھنا جائز ہے یا نہین ج مولانا شاہ عبد العزیز محدث
مرحوم دہلوی نے جواب استفتاء شاہ بخارا کے یہ لکھا کہ علم منطق علوم مقصودہ دین نہین ہے بلکہ آلہ علم مقصودہ کا ہے مثل صرف و نحو کے
اگر کوئی علم منطق کو استعمال کرے تو تائیدات مذاہب باطلہ و تشکیک عقائد حقہ کی تو البتہ مجرم و گنہگار ہوگا نہ نفس تحصیل
علوم اور انگریزی کو خط و کتابت و لغت و اصطلاح کے لیے جاننا کچھ اندیشہ نہین ہے کسواسطے کہ زید بن ثابت نے
بحکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روش خط و کتابت یہود و نصاریٰ و لغت انہون کی سیکھا تھا واسطے لکھنے
جواب خطوط جو کہ آنحضرت کی خدمت بابرکت مین یہود و نصاریٰ کی طرف سے پہونچتے تھے اگر خوش آمد اور وسیلہ قرب کا
ڈھونڈھنے یا اختلاط کے لیے پڑھے البتہ اسمین حرمت و کراہت ہے ان دونون کی مثال ایسی ہے کہ جیسا اوزار کا ہتھیار

بیچتی ہو یا رکھے اوزار ہے تو اگر سلاح واسطے دفع چورون و درندون یا غازیون کو مدد کے لیے بنا دے تو مضائقہ نہین
سے اگر وہی لوہار کہ اوزار سے چوری وغیرہ جرم کیا جاوے بنا دیگا گنہگار ہوگا س افیون کا کھانا
شوقیہ یا علاجاً درست ہے یا نہین ج نہین س اگر زید کی بی بی باجازت اپنے شوہر یعنی زید کے اپنے والدین
کے گھر مین رہتی ہو تو زید پر نان و نفقہ واجب ہے یا نہین ج واجب ہے کہ صحیح یہ ہے کہ واجب نہین بلکہ کھانا
اوسکے گھر مین رہنے پر واجب ہوتا ہے س وکالت و مختاری درست ہے یا نہین ج جائز ہے بشرطیکہ جھوٹے
مقدمات مین پیروی نکرین اور گواہ وغیرہ کو سچ کے سوا جھوٹ بات نہ سکھاوین اور برخلاف اسکے حرام ہے
س اس دیار مین رسم ہے کہ کچھ روپیہ کسیکو دیکر اور تھوڑی حصہ غلہ پیداوار مین مقرر کرکے کھیتی کا کام
لیتے ہین اور فصل مین مطابق عہد و پیمان کے وفا کرتے ہین اور وقت روپیہ دینے کے یہ بھی اقرار کر لیتے ہین
کہ کام کشتکاری کے سوا خانگی بھی لیا جائیگا سو یہ درست ہے یا نہین ج اس صورت مین درست ہے
مگر سائل نے برخلاف رواج کے لکھا یعنی اپنے سوال مین یہ خطا کیا کہ جو روپیہ دیا جاتا ہے سو قرض نہ دیا جاتا ہے
قلبہ رانی کے لیے نہین اور وقت چھوڑانے کے روپیہ واپس لیا جاتا ہے جاننا چاہیے کہ مزارعت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ
علیہ کے نزدیک باطل ہے مگر صاحبین کے نزدیک یا امام محمد کے کئی شرطون سے درست ہے چنانچہ یہ شعر ہے
زمین تنہا عمل تنہا زمین با تخم اے غافل ٭ بغیر این ہر سہ صورت دان دگر ناجائز و باطل ٭ کذا فی
شرح الوقایہ بہر صورت اس معاملہ کو مشکوک سمجھنا چاہیے اور عمل کرنا اسپر بہتر نہین س جسکے پاس سرمایہ
حج کے موجود ہون اور اوسکے والدین حج کو جانے سے منع کرین تو وہ کیا کرے ج مدت واپس آنے تک
اپنے متعلقین کو خرچ دیجاوے اور آپ حج کو چلا جاوے فی الدر المختار الفرض اولی من طاعۃ الوالدین بخلاف
النفل انتہی س مسافر کو کے منزل کے سفر مین قصر کرنا چاہیے اور کوس شرعی کے قدم کا ہوتا ہے ج تین منزل
اور کوس چار ہزار قدم شرعی کا ہوتا ہے منزل شرعی اوسکو کہتے ہین کہ عام اکثر مسافرین منزل مقصود کو پہونچکر
حوائج ضروریہ سے قبل نماز مغرب کے فارغ ہو جاوین س اگر کچھ وری مین خون سور کا لگا ہوا ہو اوس کچھ وری سے

اگر کوئی مسلمان جانور حلال ذبح کرے تو اوسکا گوشت کھانا درست ہے یا نہیں ج درست ہے بشرطیکہ
گوشت کو تین بار دھو ڈالیں س عورت کا ذبیحہ درست ہے یا نہیں ج درست ہے س اگر کسی کے
اور ناخن بدن سے جدا ہوا ور تیز ہے تو اس سے ذبح کرنا درست ہے یا نہیں ج ناخن میں اختلاف ہے مگر پتھر تیز سے
درست ہے س اہل کتاب جیسے یہود ونصاری کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا درست ہے یا نہیں ج درست ہے
بشرطیکہ بسم اللہ اللہ اکبر کہکے ذبح کریں س کل مسلم ومسلمہ وکل کافر وکافرہ کا جھوٹا پاک ہے یا نہیں ج
پاک ہے مگر کافر وکافرہ وسلمیہ بیگانہ جھوٹا کھانے سے پرہیز کرنا اچھا ہے بعضے لوگ لکھتے ہیں کہ جھوٹا کھانے سے محبت پیدا
ہوتی ہے س مرغ وغیرہ جانور حلال کے سر کو بلی یا دوسرا جانور زندہ کاٹ لیجاوے اور مرغ کو زندہ پاوے
تو کس مقام پر ذبح کرکے کھاوے ج نیچے کھاوے تو ذبح ہوسکتا ہے مجمع البرکات وفتاوی عالمگیری میں ہے
سنور قطع راس دجاجۃ فانہ یحل بالذبح وان کانت تتحرک س جو جاہل مسلمان بکرا مرغا اولیا اللہ
یا شیخ سدو کی منت کا رکھتے ہیں پھر اوسکو بسم اللہ کہکر ذبح کرتے ہیں وہ حلال ہے یا حرام ج وہ بکرا مرغا حرام
بموجب آیت وما اہل بہ لغیر اللہ کے کہ سورۃ بقرہ ومائدہ وانعام ونحل میں ہے اگرچہ بوقت ذبح بسم اللہ پڑھکے
ذبح کرتے ہیں س جو منکر شہود یا جاہل مسلمان بھینسا گائے بکرا بھوانی وغیرہ کے نام یا اولیا کے نام چھوڑ دیتے ہیں
خود اوسکو نہیں کھاتے اور دوسرے کو منع نہیں کرتے وہ حلال ہے یا حرام ج حلال ہے بموجب آیت ما جعل اللہ
من بحیرۃ ولا سائبۃ الآیۃ اور بموجب کلوا مما فی الارض حلالا طیبا کے بعضے نادان دونو جانور کو ایک قسم
جانتے ہیں یہ اونکی نادانی ہے سب تفسیروں میں اسکو حلال لکھا ہے اور اوسکو حرام سمجھنا سوائے تفسیر احمدی کے
سوا اونکی خطا ہے جیسا کہ تفسیر فتح العزیز اور فتوی مولانا شاہ عبد العزیز قدس سرہ کا اور تفسیر میں نیشاپوری
وغیرہا شاہد عدل ہے س عالم کے عوام الناس اپنے تئیں حنفی المذہب خواہ شافعی کہہ سکتا ہے یا نہیں اور
اونکے مسئلہ کو اختلاف قرآن وحدیث صحیح کے عمل کرسکتا ہے یا نہیں ج چار مذہب جو مشہور ہیں
انہیں سے ایک کی پیروی کرلے بہتر ہے مگر جب کلام اللہ واحادیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

موافق پاوے اور سمجھے ان کو مقلد پر انکار کرنا درست نہیں پیروی ان مذہبوں کی یعنی پیروی سنت
کی ہے کیونکہ اختلاف ان چار مذہبوں کا اختلاف اصحاب کی جہت سے ہے اور صحابہ کی پیروی کرنے
میں شفا حاصل ہے کہا انحضرت نے اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اہتدیتم دارد ہے یعنی صحابہ میرے تارے کی مانند ہیں جس کسی کا
اقتدا کرو گے ہدایت پاؤگے یا اختلاف ان چار مذہبوں کا بسبب اختلاف قیاس کے ہے اور قیاس کا
صحیح ہونا نص سے یعنی حدیث و دلیل شرع ثابت ہے پس پیروی ان چار مذہبوں کی حقیقت میں پیروی نص کی ہے
اور اختلاف ان مذہبوں کا اس سبب سے ہے کہ کسی نے ظاہر حدیث پر عمل کیا اور کسی نے حقیقت پر غرض یہ ہے کوئی مسئلہ انکا
خلاف قرآن حدیث کی نہیں ہے اور جس مقام پر صاف مسئلہ حدیث صحیح صریح غیر منسوخ پاوے قیاس مسئلہ چھوڑ دیوے عمل پیروی
رسول خدا کی ہے سو تلاش علم ہر مسلم مسلمہ پر فرض ہے چنانچہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلب العلم فریضة علی کل مسلم
ومسلمة یعنی طلب کرنا علم کا اوپر ہر مرد مسلمان و عورت مسلمہ کے فرض ہے سو غرور و عجز سے کیا فائدہ و نقصان ہے جو
عجز سے بلند ہوتا ہے و غرور سے پست فرمایا رسول خدا صلعم نے من تواضع لاخیه المسلم رفعه الله ومن ارتفع علیه وضعه الله
اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے بیچ صحیح مسلم و ترمذی کے کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ نہ داخل ہوگا بہشت میں جسکے
دل میں ایک ذرہ بھر غرور ہوگا سو قناعت کیا شی ہے ج القناعة مال لا یفنی یعنی قناعت وہ مال ہے کہ فنا نہیں ہوتا
سو صبر کون شی ہے ج الصبر مفتاح الفرج یعنی صبر کنجی فراغت وکشادگی کی ہے سو اہل اسلام میں روز
قیامت کو کے فرقے اوٹھینگے سو کون کون ج دس چغلخور بندروں کی صورت و رشوت خوار سوروں کی
صورت و سود کھانیوالے اندھے اوٹھینگے قاضی و مفتی خلاف شریعت کے حکم دینے والے اندھے اونکی صورت
عابد جو غرور اپنی عبادت کی بہرے و گونگے عالم و مشایخ اوروں کو سمجھانے والے اور آپ عمل نکرنے زبان کاٹھکی جو لوگ
جانوروں کو بے سبب دکھ دیتے ہیں اور ہمسایہ کو ایذا پہنچاتے ہیں اونکے ہاتھ پاؤں کاٹے جاوینگے جو لوگ ظالم حاکم
گنہگار لوگوں کو رنج میں ڈالتے ہیں اونکو آگ کی سولی پر چڑھاوینگے جو لوگ اپنے نفس کی تابعداری میں آرام تمام
رہتے ہیں اور اللہ تعالی کا حق نہیں ادا کرتے اونکے بدن سے بدبو نکلیگی جو لوگ اپنے تکبر کے سبب سبکو ساتھ

سبب بلاتے نکاس قرآن شریف کے پہر اس قیامت مین کیا ملیگا ج اوسکے ماں باپ کے سر پر ایسا تاج رکھا جاویگا
کہ آفتاب سے زیادہ روشن اوسمین کہ ذرا لا وقرآن پڑہنے والیکو جسیا انعام واکرام ملیگا س قل ہو اللہ
کو پڑہنے کا کیا فائدہ ہے ج جو کوئی پڑہے ہر روز دوسو مرتبہ قل ہو اللہ کو پچاس برس کے گناہ اوسکے معاف ہونگے
س قل ہو اللہ کے کتنے نام ہین ج سورۂ مبارکہ جمال امان نور منفرد الاساس احد شفیعہ معرفت صفر
مذکورہ نسبت اثبات توحید تفرید اخلاص پیغمبر صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر حق تعالی میری امت کو
عذاب کرتا تو دو چیزین نہ دیتا ایک رمضان المبارک کا مہینا دوسرا سورۂ قل ہو اللہ احد س سورۂ فاتحہ
مین کیا مطلب ہے ج الحمد للہ رب العالمین مین خدا کی تحمید کا بیان ہے الرحمن الرحیم مالک یوم الدین
خدا کی صرا سر تحمید ہے ایاک نعبد مین تمام عبادت کی توجہ ہے وایاک نستعین مین مدد طلب کرنے
کی سوجھ ہے اہدنا الصراط المستقیم مین راہ سیدھی کی طلب کرنے کا مضمون ہے صراط الذین انعمت
علیہم آخر تک مین سنت وبدعت کی پہچان اور آخر کتاب مین ام الکتاب کی فضیلت اور نام ہے
س نیک کام بتانے والیکو کیا فائدہ ہے ج الدال علی الخیر کفاعلہ یعنی نیک کام بتانے والا
ثواب مین کرنیوالی کے برابر ہے س ایماندار کا وعدہ کیسا ہے ج عدۃ المؤمن کاخذ الکف یعنی ایماندار
کا وعدہ کرنا جیساکہ ہاتھ پکڑ لینا ہے س منافق کی علامت کیا ہے ج سب علامتون مین ایک علامت
یہ کہ وعدہ کو وفا نکرنا س قیامت مین پہلے کس بات کی پرسش ہوگی ج نماز کی حدیث روز محشر کہ
جانگداز بود * اولین پرسش نماز بود * س غسل مین فرض کے ہین ج تین کلی کرنا ناک مین پانی دینا
سارے بدن کو پانی سے تر کرنا یہان تک کہ ایک بال بھی خشک نہ رہ جاوے س صدقہ فطر کا کس پر
واجب ہے ج جو مالک ہو نصاب کا س صدقہ فطر کا کسقدر دینا چاہیے ج گیہون یا آٹا اوسکا بوزن
لاٹ شاہی روپیہ کے ستائیس گنڈہ و تین روپیہ تینتیس رتی ایک جو دینا چاہیے اگر جو دیوے تو چوبیس گنڈہ دو روپیہ
چہار سہم رتی دو جو یعنی پہلے کا دونا س زید کو عرصہ چھ برس کا پورا ہوا کہ اپنی بی بی ہندہ سے شروع جوان کو

مکان پر پاس اپنی والدہ ہندہ کی چھوڑ کر پردیس دور دراز چلا گیا اور چار برس تک خط و کتابت اوس سے
اور خیریت کی لکھتا رہا مگر دو برس سے بالکل خط کا بھی لکھنا بند کر دیا اور چھ برس کا اندر خرچ ایک کوڑی بھی
بھیجا اور ہندہ نے محنت و مزدوری کرکے اوقات بسر کیا مگر اب تک نہ آیا اب تنہا و اپنا نہیں رہ سکتی اور چاہتی
کہ میں دوسری مرد سے نکاح کر لوں کہ محنت و فاقہ کشی سے اور زنا سے بھی محفوظ رہوں اور احتمال ہے کہ شاید
ہندہ سے زنا کی نوبت پہونچے بینوا توجروا ج ہندہ کو نکاح ثانی تا وقت خبر آنے موت اوسکی زوج کے یا وہ
طلاق دے جائز نہیں اور ہندہ مذکورہ اس عرصہ میں محنت و مزدوری یا قرض لے کے گذران کرے س قبل نماز
عیدین کے عیدگاہ میں کوئی سائل یا خاکروب عیدگاہ کا نمازیوں سے سوال کر کے پیسہ مانگے تو دینا درست
ہے یا نہیں ج قبل نماز عیدین کے ہر سائل کو دینا درست ہے شرع شریف میں منع نہیں ہے بلکہ ثواب ہے
س پیاسے کو پانی پلانا کیسا ہے ج جہاں پانی افراط ہو وہاں ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جہاں
پانی کی قلت ہے وہاں گویا مردہ کو زندہ کرنا ہے فقط

خاتمۃ الطبع

شکر خدا کا یہ رسالہ جامع مسائل فقہیہ موسوم بہ تحفۃ المؤمنین مولفہ
ماہر علوم خفی وجلی جناب مولوی قربان علی صاحب رئیس
قصبہ بانسی ضلع بستی بعد نظر ثانی مولف موصوف
و بہ اضافہ چند فوائد جدید واقع ماہ مارچ
[illegible] مطبع نامی منشی نولکشور
بمقام لکھنؤ میں
مرتبہ دوم
طبع ہوا